صحیح بخاری

امیر المؤمنین فی الحدیث سید الفقہاء والمحدثین

حضرت الامام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

صحیح بخاری

جلد ششم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ — حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

جملہ حقوق بحق مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند محفوظ @

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶،اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔۱۱۰۰۰۶

۲۔مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔مکتبہ نوائے اسلام ۱۱۶۴،اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔حدیث پبلیکیشن، چارمینار مسجد روڈ، بنگلور۔۵۶۰۰۵۱

۶۔مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

أَخِي. فَقَالَ: ((انْظُرْنَ مَنْ إِخْوَانُكُنَّ، فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ)).

[راجع: ٢٦٤٧]

نہیں فرمایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! یہ میرے دودھ والے بھائی ہیں۔ آپ نے فرمایا دیکھو یہ سوچ سمجھ کر کہو کون تمہارا بھائی ہے؟

شاید وہ ابو قعیس کا کوئی بیٹا ہو جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا رضاعی باپ تھا اور جس نے یہ مرد عبیداللہ بن یزید بتلایا ہے' اس نے غلط کہا وہ بالاتفاق تابعین میں سے ہے۔

٢٣- باب لَبَنِ الْفَحْلِ

باب جس مرد کا دودھ ہو وہ بھی دودھ پینے والے پر حرام ہو جاتا ہے (کیونکہ شیر خوار کا باپ بن جاتا ہے)

٥١٠٣- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَمُّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ بَعْدَ أَنْ نَزَلَ الْحِجَابُ، فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ، فَأَمَرَنِي أَنْ آذَنَ لَهُ.

[راجع: ٢٦٤٤]

(۵۱۰۳) ہم سے عبداللہ بن یوسف نے بیان کیا' کہا ہم کو امام مالک نے خبر دی' انہیں ابن شہاب نے' انہیں عروہ بن زبیر نے اور ان سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ابو قعیس کے بھائی افلح نے ان کے یہاں اندر آنے کی اجازت چاہی۔ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی چچا تھے۔ (یہ واقعہ پردہ کا حکم نازل ہونے کے بعد کا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ) میں نے انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں دی۔ پھر جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ کو ان کے ساتھ اپنے معاملے کو بتایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں انہیں اندر آنے کی اجازت دے دوں۔

تشریح کیونکہ وہ ان کے رضاعی چچا تھے۔ اکثر علماء اور ائمہ اربعہ کا یہی قول ہے کہ جیسے دودھ پلانے سے مرضعہ حرام ہو جاتی ہے ویسے ہی اس کا وہ خاوند بھی اور اس کے عزیز بھی محرم ہو جاتے ہیں۔ جس خاوند کے جماع کی وجہ سے عورت کے دودھ ہوا ہے جنہوں نے اس کے خلاف کہا ہے ان کا کہنا غلط ہے۔

٢٤- باب شَهَادَةِ الْمُرْضِعَةِ

باب اگر صرف دودھ پلانے والی عورت رضاعت کی گواہی دے۔

اگر کوئی گواہ نہ ہو تو اس صورت میں امام احمد بن حنبل اور حسن اور اسحاق اور اہلحدیث کے نزدیک رضاع ثابت ہو جائے گا۔

٥١٠٤- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ لَكِنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ

(۵۱۰۴) ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا' کہا ہم سے اسماعیل بن ابراہیم نے' کہا ہم کو ایوب سختیانی نے خبر دی' انہیں عبداللہ بن ابی ملیکہ نے' کہا کہ مجھ سے عبید بن ابی مریم نے بیان کیا' ان سے عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے (عبداللہ بن ابی ملیکہ نے) بیان کیا کہ میں نے یہ حدیث خود عقبہ سے بھی سنی ہے لیکن مجھے عبید کے واسطے سے

أَحْفَظُ قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً، فَجَاءَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ: أَرْضَعْتُكُمَا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: تَزَوَّجْتُ فُلاَنَةَ بِنْتَ فُلاَنٍ فَجَاءَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ، فَقَالَتْ: إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا، وَهِيَ كَاذِبَةٌ. فَأَعْرَضَ عَنْهُ، فَأَتَيْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ قُلْتُ: إِنَّهَا كَاذِبَةٌ. قَالَ: ((كَيْفَ بِهَا وَقَدْ زَعَمَتْ أَنَّهَا قَدْ زَعَمَتْ أنها قد أَرْضَعَتْكُمَا، دَعْهَا عَنْكَ)). وَأَشَارَ إِسْمَاعِيلُ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى يَحْكِي أَيُّوبَ.

[راجع: ۸۸]

سنی ہوئی حدیث زیادہ یاد ہے۔ عقبہ بن حارث نے بیان کیا کہ میں نے ایک عورت (ام یحییٰ بنت ابی اہاب) سے نکاح کیا۔ پھر ایک کالی عورت آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں (میاں بیوی) کو دودھ پلایا ہے۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے فلانی بنت فلاں سے نکاح کیا ہے۔ اس کے بعد ہمارے یہاں ایک کالی عورت آئی اور مجھ سے کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے' حالانکہ وہ جھوٹی ہے (آپ کو عقبہ کا یہ کہنا کہ وہ جھوٹی ہے ناگوار گزرا) آپ نے اس پر اپنا چہرہ مبارک پھیر لیا۔ پھر میں آپ کے سامنے آیا اور عرض کیا وہ عورت جھوٹی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "اس بیوی سے اب کیسے نکاح رہ سکے گا جبکہ یہ عورت یوں کہتی ہے کہ اس نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے' اس عورت کو اپنے سے الگ کر دو۔" (حدیث کے راوی) اسماعیل بن علیہ نے اپنی شہادت اور بیچ کی انگلی سے اشارہ کر کے بتایا کہ ایوب نے اس طرح اشارہ کر کے۔

اس موقع پر آنحضرت ﷺ کے اشارہ کو بتایا تھا۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ کا اشارہ نقل کیا' آپ نے انگلیوں سے بھی اشارہ کیا اور زبان سے بھی فرمایا کہ اس عورت کو چھوڑ دے جو لوگ کہتے ہیں کہ رضاعت صرف مرضعہ کی شہادت سے ثابت نہیں ہوتی وہ یہ کہتے ہیں کہ آپ نے احتیاطاً یہ حکم فرمایا تھا۔ مگر ایسا کہنا ٹھیک نہیں' حلال و حرام کا معاملہ ہے' آپ نے اس شہادت کو تسلیم کر کے عورت کو جدا کرا دیا یہی صحیح ہے۔

۲۵- باب مَا يَحِلُّ مِنَ النِّسَاءِ وَمَا يَحْرُمُ وَقَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالاَتُكُمْ وَبَنَاتُ الأَخِ وَبَنَاتُ الأُخْتِ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَتَيْنِ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا﴾ وَقَالَ أَنَسٌ: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ ذَوَاتُ الأَزْوَاجِ الْحَرَائِرُ حَرَامٌ ﴿إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَنْزِعَ الرَّجُلُ جَارِيَتَهُ مِنْ عَبْدِهِ. وَقَالَ: ﴿وَلاَ تَنْكِحُوا

باب کون سی عورتیں حلال ہیں اور کونسی حرام ہیں اور اللہ نے سورۂ نساء میں ان کو بیان فرمایا ہے جن کا ترجمہ یہ ہے۔

"حرام ہیں تم پر مائیں تمہاری' بیٹیاں تمہاری' بہنیں تمہاری' پھوپھیاں تمہاری' خالائیں تمہاری' بھتیجیاں تمہاری' بھانجیاں تمہاری۔ بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا والمحصنٰت من النساء سے خاوند والی عورتیں مراد ہیں جو آزاد ہوں وہ بھی حرام ہیں اور وما ملکت ایمانکم کا یہ مطلب ہے کہ اگر کسی کی لونڈی اس کے غلام کے نکاح میں ہو تو اس کو غلام سے چھین کر یعنی طلاق دلوا کر خود اپنی بیوی بنا سکتے ہیں اور اللہ نے یہ بھی فرمایا کہ مشرک عورتوں سے جب تک وہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرو اور